



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ اف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غير معمولى

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
انہارٹی سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	सोमवार	27 अगस्त 2018	5 भाद्रपद	1940 (शक)	खंड VIII
No. II	New Delhi	Monday	27 August 2018	5 Bhadrapada	1940 (saka)	Vol VIII.
نمبر II	نئی دہلی	نومبر	27 اگسٹ 2018	بھادوں 5	1940 (شک)	جلد VIII

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 13 जून 2018 / ज्येष्ठ 23, 1940 (शक)

"माहिरीन -ए-बीमा एक्ट, 2006; क्रौमी पटसन बोर्ड एक्ट, 2009; नालंदा यूनिवर्सिटी एक्ट, 2010 और क्रौमी तहफ़ाज़ खुराक एक्ट, 2013" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जा रहा है और यह प्राधिकृत पाठ (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जायेगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 June, 2018/Jyaistha 23, 1940 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Actuaries Act, 2006; The National Jute Board Act, 2009; The Nalanda University Act, 2010 and The National Food Security Act, 2013" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

"مندرجہ ذیل ایکٹ بعنوان مابرین بیمه ایکٹ، 2006; قومی پشن بورڈ ایکٹ، 2009; نالندا یونیورسٹی ایکٹ، 2010 اور قومی تحفظ خوارک ایکٹ، 2013" کا اردو ترجمہ صدر کی انہارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستندمن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.Narayana Raju,
Secretary to the Government of India.

قیمت۔ 5 روپے

ماہرین بیمه ایکٹ، 2006

نمبر 35 بابت 2006

[27 اگست، 2006]

ایکٹ، تاکہ ماہرین بیمه کے پیشے کو منضبط کرنے اور فروغ دینے کیلئے اور اس سے مسلک یا مخفی امور کی توضیع کی جاسکے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے ستاؤ نویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (1) یا ایکٹ ماہرین بیمه ایکٹ، 2006 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی تاریخ ☆ پر نافذ اعمال ہوگا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

بشرطیکہ ایکٹ ہذا کی مختلف توضیعات کیلئے مختلف تاریخیں مقرر کی جائیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ سے متعلق کسی ایسی توضیع کا حوالہ اس ایکٹ کی توضیع کے نافذ اعمال ہونے کے حوالے سے تغیر ہو گا۔

☆ تاریخ 10-11-2016 سے نافذ۔

تعریفات - 2-(1) اس ایکٹ میں بجا سکے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ”ماہربیہ“ سے کوئی ہنرمند شخص جو مستقبل کے اتفاقی واقعات میں موجودہ اثرات کا تعین کرنے یا مالیاتی نظام یا بیمه کے مختلف پہلوؤں کے خطراتی تجزیہ یا مفادات زندگی اور بیمه خطرات کی مالیت کا حساب کرنے یا پالیسیاں ڈیزائن کرنے اور قیمت لگانے، فوائد کا حساب لگانے، تجزیاتی طور پر اکائی خاکوں کی بنیاد پر بیمه تجارت، سالانہ نقد رقوم، بیمه اور پیش شرحوں کی سفارشات کرنے میں ماہر ہو، مراد ہے اور اس میں ایسی ٹیکنالوژی، محصولات، ملازموں کے فوائد اور ایسے دیگر خطرات کے انصرام اور سرمایہ کاری میں مامور ماہر اعداد و شمار شامل ہے جو انسٹی ٹیوٹ کا فیلو/رکن ہے اور اصطلاح ”ماہر انسٹی ٹیوٹ“ کا ہے تعبیر کیا جائے گا۔

(ب) ”ماہر انسٹی ٹیوٹ“ سے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 اور بھارتی امانت عامہ ایکٹ، 1950 کے تحت درج شدہ بھارتی ماہر انسٹی ٹیوٹ میں مامور ہے؛

(ج) ”مقررہ دن“ سے ایسی تاریخ مراد ہے جس پر دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت انسٹی ٹیوٹ تکمیل دی گئی ہو؛

(د) ”اتحارٹی“ سے دفعہ 32 میں محلہ اپنی اتحارٹی مراد ہے؛

(ه) ”بورڈ“ سے دفعہ 43 کے ضمن (1) کے تحت تکمیل دیا گیا کوئی جائزہ بورڈ مراد ہے؛

(و) ”کونسل“ سے دفعہ 12 میں محلہ کونسل مراد ہے؛

(ز) ”فیلو“ سے ادارے کا فیلوڑ کن مراد ہے؛

(ح) ”انسٹی ٹیوٹ“ سے دفعہ 3 کے تحت تکمیل دی گئی بھارتی ماہرین بیمه انسٹی ٹیوٹ مراد ہے؛

(ط) ”رکن“ سے وہ فرد مراد ہے جو کنام انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے مرتب کئے گئے اراکین کے رجسٹر میں ظاہر ہو؛

(ی) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ک) ”صدر“ سے کونسل کا صدر مراد ہے؛

(ل) ”رجسٹر“ سے اس ایکٹ کے تحت انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے مرتب کیا گیا اراکین کا رجسٹر مراد ہے؛

(م) ”مصرحہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کے ذریعے مصرحہ مراد ہے؛

- (ن) ”ٹریبوں“ سے دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت قائم کیا گیا ٹریبوں مراد ہے؛
 (س) ”نائب صدر“ سے کوئی کاناٹب صدر مراد ہے؛
 (ع) ”سال“ سے کسی سال کے کیم اپریل سے شروع ہونے والی اور آنے والے سال کے 31 مارچ پر ختم ہونے والی مدت مراد ہے۔
- (2) بجز اسکے کہ جس کی اس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیح کی گئی ہو، انسٹی ٹیوٹ کا کوئی رکن پریکیش میں ہونا متصور ہو گا جب وہ کسی کمپنی کے رکن یا ملازم کے طور پر ماہرین یہمہ کے ساتھ انفرادی طور پر یا شرکت میں پریکیش میں ہو چاہے حاصل کئے گئے یا کئے جانے والے مختانے کے عوض میں ہو یا نہ ہو۔
- (ا) اپنے آپ کو ماہر انسٹی ٹیوٹ کے پیشے پر مامور کرتا ہو؛ یا
 (ii) یہمہ پیش، سرمایہ کاری، مالیات یا انتظامیہ کے میدان میں ماہر انسٹی ٹیوٹ کو عمل درآمد ہونے والی خدمات انجام دیتا ہو یاد ہینے کی پیشکش کرتا ہو؛ یا
 (iii) ایسی دیگر خدمات انجام دیتا ہو جو کوئی نسل کی رائے میں پریکیش کرنے والے ماہر یہمہ کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں یادی جاسکیں؛ یا
- (iv) ایسے کسی شخص کی ملازمت میں ہے جو مذکورہ بالاقرہ جات (i), (ii) اور (iii) میں مذکورہ ایک یا ایک سے زیادہ سرگرمیوں میں مصروف ہو، اور الفاظ ”پریکیش میں ہونا“، اپنے قواعدی تفاوتوں اور ہم اصل اصطلاحات سے ہجبہ تعبیر ہو گے۔

شرح:- اس ضمن کی اغراض کیلئے اصطلاح ”کمپنی“، میں عوامی مالیاتی ادارہ شامل ہے جیسا کہ کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 4الف میں اسکی تعریف کی گئی ہے۔

باب II

بھارتی ماہرین یہمہ انسٹی ٹیوٹ

انسٹی ٹیوٹ کی تشکیل۔ - 3-(1) ایسی تاریخ سے جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع

نامہ کے ذریعے مقرر کرے، ایسے تمام اشخاص، جن کے نام اس ایکٹ کے نفاذ پر ماہرانہ سوسائٹی کے رجسٹر میں درج ہوں اور ایسے تمام اشخاص جنہوں نے اسکے بعد بھی اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ رجسٹر میں اپنے نام درج کئے ہوں، کی، جہاں تک ان کا نام رجسٹر پر موجود ہے، بذریعہ ہذا بھارتی ماہرین بیمہ انسٹی ٹیوٹ کے نام سے ایک سند یافتہ جماعت تشكیل دی جاتی ہے اور ایسے تمام اشخاص انسٹی ٹیوٹ کے اراکین سمجھے جائیں گے۔

- (2) انسٹی ٹیوٹ کا دائیٰ تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اسے دونوں منقولہ وغير منقولہ جائیداد حاصل کرنے، اپنے پاس رکھنے اور فروخت کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ اس نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔
- (3) انسٹی ٹیوٹ کا صدر دفتر ایسی جگہ پر واقع ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت فیصلہ کرے۔

ماہرانہ بیمہ سوسائٹی کے اٹاٹے کی ذمہ داریوں وغیرہ کی منتقلی - 4 - مقرہ دن پر۔

(الف) ماہرانہ بیمہ سوسائٹی کے تمام اٹاٹے اور ذمہ داریاں ادارے کو منتقل اور اس میں مرکوز ہوگی۔

تشریح: - ماہرانہ بیمہ سوسائٹی کے اٹاٹوں میں تمام حقوق اور اختیارات اور تمام جائیدادیں چاہیے منتقل ہوں یا غیر منقولہ شامل کرنا متصور ہوگا جس میں خاصکر زر نقد بقایا جات، جمع رقم اور مذکورہ سوسائٹی کے قبضے میں جائیدادوں سے پیدا ہونے والے تمام دیگر مفادات اور حقوق اور مذکورہ کی نسبت تمام کھاتے اور دیگر دستاویزات شامل ہیں اور ذمہ داریوں میں تمام قرضے، ذمہ داریاں اور کسی بھی قسم کے وجہب شامل کرنا متصور ہوگا۔

(ب) فقرہ (الف) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر ماہرانہ بیمہ سوسائٹی کے ذریعے اٹاٹے گئے تمام قرضے، وجہب اور ذمہ داریاں کئے گئے تمام معابدے اور اسکے لئے کئے جانے والے تمام امور اور معاملات مذکورہ سوسائٹی کے مقصد کے لئے یا اسکی نسبت اُس تاریخ سے میں قبل انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے اٹاٹے گئے، کے ساتھ یا کیلئے متصور ہوں گے؛

(ج) اس دن سے عین قبل ماہر انہ بیمہ سوسائٹی کو واجب تمام زرلف قانونی کارروائیاں یا جواہر متصور ہوں گے؛ اور

(د) ماہر انہ بیمہ سوسائٹی کے ذریعے دائر کئے گئے تمام دعوے اور دیگر قانونی کارروائیاں یا جواہر کے خلاف دائیر کئے جاسکتے تھے، اس تاریخ سے عین قبل انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے برقرارہ سکیں گے یا اسکے خلاف دائیر کئے جائیں گے۔

انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد - 5- ادارے کے مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(الف) ماہرین بیمہ کے مابین پیشہ وار نہ تعلیم کے معیار، تربیت، واقفیت، پریکش اور طریق عمل کو فروغ دینا، قائم رکھنا اور ترقی دینا؛

(ب) ماہر انہ بیمہ پیشہ کے ربی کے کو فروغ دینا؛

(ج) ماہر بیمہ کے پیشہ کے ارکین کے ذریعے پریکش کو منضبط کرنا؛

(د) مفاد عامہ میں ماہر انہ بیمہ سائنس سے متعلق تمام امور میں واقفیت اور تحقیق اور اسکے اطلاق کو فروغ دینا؛ اور

(ه) ایسے تمام دیگر کام کرنا جو کہ مذکورہ مقاصد یا ان میں سے کسی ایک کے لئے شجی یا معاون ہوں۔

رجسٹر میں ناموں کا اندر راجح - 6-(1) مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کوئی بھی شخص رجسٹر میں اپنانام درج کرنے کا مستحب ہوگا، یعنی:-

(الف) کوئی بھی شخص جو مقررہ دن سے عین قبل ماہر انہ بیمہ سوسائٹی کا شریک کار یا فیلو ہو، (بشوں کسی اعزازی فیلو کے)؛

(ب) کوئی بھی شخص جس نے ماہر انہ بیمہ سوسائٹی کے ذریعے منعقدہ امتحان پاس کیا ہوا اور چاہیے مذکورہ سوسائٹی کے ذریعے مصروف یا کوئی مصروف کمکمل کی ہو، سوائے کسی ایسے شخص کے جو بھارت کا مستقل باشندہ نہیں ہو؛

(ج) کوئی شخص جس نے ایسا امتحان پاس کیا ہوا اور ایسی تربیت مکمل کی ہو جیسا کہ انسٹی ٹیوٹ کی رکنیت کے لئے صراحت کی جائے;

(د) کوئی شخص جس نے بھارت سے باہر ایسا دیگر امتحان پاس کیا ہوا اور ایسی دیگر تربیت مکمل کی ہو جس کی انسٹی ٹیوٹ کی رکنیت کے لئے ایک ہذا کے تحت مصروف امتحان اور تربیت میں مساوی ہونے کی صراحت کی جائے:

بشرطیکہ اس ضمن میں متذکرہ کسی طبقے سے تعلق رکھنے والے کسی شخص کے معاملے میں جو مستقل طور پر بھارت میں نہیں رہتا ہو، مرکزی حکومت یا کوئی مزید ایسی شرائط عائد کر سکے گی جو مفاؤ عامہ کیلئے ضروری اور قرین مصلحت سمجھتی ہو۔

(2) ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں متذکرہ ہر شخص اپنے نام کا اندر ارج رجسٹر میں بغیر کسی داخلہ فیس کی ادائیگی کے کرو سکے گا۔

(3) ضمن (1) کے فقرہ بجات (ب)، (ج) اور (د) میں متذکرہ طبقات سے تعلق رکھنے والا ہر شخص رجسٹر میں اپنے نام کا اندر ارج، دی گئی اور مصروف طریقے میں منظور کی گئی درخواست پر اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جس کی صراحت کی جائے، کروائے گا۔

(4) کوئی ایسے اقدام اٹھائے گی جو مقررہ دن سے قبل ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں متذکرہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے تمام اشخاص کے نام رجسٹر میں درج کرنے کی غرض کیلئے ضروری ہوں۔

(5) اس دفعہ میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی شخص کو اعزازی فیلو کی رکنیت عطا کر سکے گی، اگر کوئی یہ رائے ہو کہ ایسے شخص نے ماہر بیمه کے پیشے کے لئے اہم کردار ادا کیا ہے اور اس پر کوئی ایسے شخص کا نام رجسٹر میں درج کرے گی لیکن ایسے شخص کو انسٹی ٹیوٹ کے انتخاب یا کسی اجلاس میں رائے دی کا حق حاصل نہیں ہوگا اور وہ انسٹی ٹیوٹ کی کسی فیس کی ادائیگی کیلئے بھی مطلوب نہیں ہوگا۔

شریک کار اور فیلو۔ 7-(1) انسٹی ٹیوٹ کے اراکین کو دو طبقوں میں تقسیم کیا جائے گا، جنہیں باترتیب شریک کار اور فیلو کہا جائے گا۔

(2) کوئی شخص، اس شخص کو چھوڑ کر جس پر ضمن (3) کی توضیحات کا اطلاق ہوتا ہو، رجسٹر میں اسکے نام کا

اندر ارج ہونے پر وہ شریک کا متصور ہوگا اور جب تک اسکے نام کا ایسا اندر ارج باقی رہے گا وہ اپنے نام کے بعد حروف "AIAI" استعمال کرنے کا مستحق ہوگا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ ایک شریک کار ہے۔

(3) کوئی شخص جو ماہر نہ ہے سوسائٹی کا فیلو تھا اور جو دفعہ 6 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت رجسٹر میں اپنے نام کا اندر ارج کرنے کا مستحق ہو، بطور فیلور رجسٹر میں اسکا اندر ارج ہوگا۔

(4) کوئی شخص جسکے نام کا اندر ارج رجسٹر میں بطور فیلو کے ہوا ہو جب تک کہ اس کے نام کا ایسا اندر ارج باقی رہے وہ اپنے نام کے بعد حروف "FIAI" کا استعمال کرنے کا مستحق ہوگا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ فیلو ہے۔

اعزازی، ملحت اور طالب علم اراکین - 8-(1) کوںل ایسے طریقے میں، جیسا کہ صراحت کی جائے، ماہر نہیں پیشہ سے متعلق اور مفاد کے امور میں نمایاں حیثیت رکھنے والے کسی شخص کو انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی رکن کے بطور چن سکے گی بشرطیکہ وہ ایک ماہر نہیں کے بطور پریکٹیشن نہیں کر رہا ہو۔

(2) انسٹی ٹیوٹ کے مانند کسی دیگر انسٹی ٹیوٹ، چاہے بھارت میں ہو یا بھارت سے باہر کا کوئی شخص جو فیلور رکن ہے یا انسٹی ٹیوٹ کی فیلور کنیت کے مساوی سمجھی جانے والی رکنیت رکھتا ہو، ایسی مدت کے لئے اور ایسی شرائط اور قیود پر جیسا کہ صراحت کی جائے، کسی ملحت رکن کے طور پر داخل کیا جاسکے گا۔

(3) کوئی شخص جو خود کا انسٹی ٹیوٹ کے امتحان کے لئے اندر ارج کرتا ہو اور ایسی تعلیمی قابلیت رکھتا ہو جیسا کہ مصروف کی جاسکے، ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ صراحت کی جائے، انسٹی ٹیوٹ کا طالب علم رکن داخل کیا جاسکے گا۔

(4) کسی اعزازی رکن یا ملحت رکن یا طالب علم رکن کو انسٹی ٹیوٹ کے کسی معاملے یا اجلاس میں کسی قرارداد پر رائے دہی کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

پریکٹیشن کی سند - 9-(1) انسٹی ٹیوٹ کا کوئی بھی رکن پریکٹیشن کرنے کا مستحق نہیں ہوگا جب تک کہ وہ ایسی اہلیتیں پوری نہ کر لے جیسا کہ صراحت کی جائے اور کوںل سے پریکٹیشن کرنے کی ایک سند حاصل نہ کر لے۔

(2) کوئی بھی رکن جو پریکٹیشن کرنے کا خواہاں ہو، پریکٹیشن کی سند کے لئے ایسے فارم میں درخواست دے گا اور

ایسی سالانہ فیس ادا کرے گا جس کی صراحت کی جاسکے اور ایسی فیس ہر سال اپریل کی پہلی تاریخ پر یا اس سے پہلے واجب الادھوگی۔

(3) ضمن (1) کے تحت حاصل کی گئی پریکٹس کی سند کو نسل کے ذریعے ایسے حالات کے تحت، جیسا کہ صراحت کی جائے، مسٹر دکی جاسکگی۔

اراکین ماہرین بیمه کے طور پر جانے جائیں گے۔ 10۔ پریکٹس میں انسٹی ٹیوٹ کا ہر رکن اور کوئی بھی دیگر رکن ماہر بیمه کا عہدہ استعمال کرے گا اور کوئی رکن ایسا عہدہ استعمال کرتے ہوئے کسی دیگر کیفیت کا استعمال نہیں کرے گا جا ہے وہ اس کے اضافی ہو یا اسکا مقابلہ:

بشرطیکہ اس دفعہ میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو ایسے دیگر انسٹی ٹیوٹ چاہے بھارت میں ہو یا کسی اور جگہ جیسا کہ نسل کے ذریعے اس سلسلے میں تسلیم کیا جائے کی رُکنیت ظاہر کرنے کے لئے اپنے نام کے آگے ایسی دیگر کیفیت یا حروف جن کا وہ مستحق ہو، یا کوئی دیگر اہلیت جو وہ رکھتا ہو، کا اضافہ کرنے کی ممانعت کرنا متصور نہیں ہو گا یا کسی فرم، جسکے تمام حصہ داروں، جوانشی ٹیوٹ کے اراکین ہوں اور عملاء ماہرین بیمه کے طور پر اپنی فرم کے نام سے موسم کے جاتے ہوں کی ممانعت کرنا متصور نہیں ہو گا۔

نامہ لیتیں۔ 11۔ دفعہ 6 میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی شخص رجسٹر میں اپنے نام کا اندرج کرنے یا رکھنے کا مستحق نہیں ہو گا، اگر —

(الف) اس نے رجسٹر میں اپنے نام کے اندرج کے لئے اپنی درخواست دیتے وقت 21 سال کی عمر پوری نہیں کی ہو؛ یا

(ب) وہ فاتر لعقل ہو اور کسی مجاز عدالت نے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ج) وہ غیر بری الذمہ دیوالیہ ہو؛ یا

(د) بری الذمہ دیوالیہ ہونے پر اس نے عدالت سے کوئی ایسی سند صاحل نہیں کی ہے جس سے یہ عیاں ہو کہ دیوالیہ پن کسی بد نصیبی سے اور اسکی طرف سے کسی بدلی کے بغیر واقع ہوا تھا؛ یا

(ه) اسے، بھارت میں یا بھارت سے باہر کسی مجاز حکومت نے کسی جرم میں جس میں اخلاقی گروٹ شامل

ہے، کیلئے مجرم قرار دیا ہو جسکے لئے قید کی سزا ہو سکتی ہو، یا کسی جرم کیلئے جو تنیکو نوعیت کا نہ ہو جو کہ پیشہ و رانہ حیثیت میں سرزد ہوا ہو جب تک کہ مرتكب جرم کی نسبت معافی نہ دے دی گئی ہو یا اسکی جانب سے پیش کی گئی درخواست پر مرکزی حکومت نے تحریری حکم نامے کے ذریعے اسے ناہلیت سے نہ ہٹایا ہو؛ یا (د) اسے، تحقیقات کی بنابر پیشہ و رانہ یادگیر بد عملی کا قصور وار پائے جانے پر اُنہی ٹیوٹ کی رکنیت سے ہٹایا گیا ہو:

بشر طیکہ کوئی شخص جس کو کسی مصدرہ مدت کیلئے رکنیت سے ہٹایا گیا ہوا یہی مدت کے منقضی ہونے تک رجسٹر میں اپنے نام کا اندرجات کرنے کا مستحق نہیں ہوگا۔

انسٹی ٹیوٹ کی کوسل کی بناؤٹ - 12- (1) اُنہی ٹیوٹ کے امور کے اصرام کے لئے اور اس ایکٹ کے ذریعے یا اسکے تحت اسے تفویض شدہ کارہائے منصی کی انجام دہی کے لئے اُنہی ٹیوٹ کی ایک کوسل ہوگی۔
(2) کوسل مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) اُنہی ٹیوٹ کے فیلو اور شریک اور اکین کے ذریعے فیلو اور اکین میں سے کم سے کم نو اور زیادہ سے زیادہ بارہ اشخاص ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، منتخب کئے جائیں گے:
بشر طیکہ اُنہی ٹیوٹ کا کوئی فیلو جو کسی پیشہ و رانہ یادگیر بد عملی کا قصور وار پائی گیا ہو اور جس کا نام رجسٹر سے ہٹایا گیا ہو یا جسے جرمانے کی سزا دی گئی ہو، وہ رجسٹر سے فیلو کا نام ہٹائے جانے کی مدت منقضی ہونے کے یا جرمانے کی ادائیگی کے بعد جیسی کہ صورت ہو،۔

(i) تین سال کی مدت کے لئے اس ایکٹ کے فہرست بند [متوائے باب IV (ب)] کے تحت بد عملی کی صورت میں؛ یا

(ii) چھ سال کی مدت کیلئے اس ایکٹ کے فہرست بند کے باب IV (ب) کے تحت بد عملی کی صورت میں؛
انتخاب لڑنے کا مستحق نہیں ہوگا؛ اور

(ب) (ا) کوئی افسرو حکومت بھارت کے جوانٹ سکریٹری کے درجے سے کم کا نہ ہو، مرکزی حکومت کے ذریعے وزارت مالیات کی نمائندگی کے لئے نامزد کیا جائے گا؛

(ii) یہہ ضابطہ بندی اور ترقی اتحارٹی ایکٹ، 1999 کے تحت تشکیل دی گئی یہہ ضابطہ بندی اور ترقی

اتھارٹی سے ایک شخص مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے گا؛ اور ((iii)) زندگی بیمه، عام بیمه، مالیات، اقتصادیات، قانون، اکاؤنٹنسی یا کسی دیگر شعبہ جو مرکزی حکومت کی رائے میں کوئی کے لئے سودمند ہو، میں علیمت رکھنے والے زیادہ سے زیادہ دواشخاص کو ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، نامزد کیا جائے گا:

بشرطیکہ اس وقت تک جب تک اس ایکٹ کے تحت کوئی تشكیل دی جائے ماہر انہیمہ سوسائٹی کی عاملہ کمیٹی تمام کارہائے منصی انجام دے گی اور کوئی تشكیل کو تمام اختیارات حاصل ہونگے۔

(3) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے تحت کسی عہدے پر فائز کوئی بھی شخص ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت کوئل کے انتخاب کے لئے اہل نہیں ہوگا۔

(4) فصل (2) کے فقرہ (الف) میں محلہ کو نسل کے ایک تہائی ارائیں ہر دوسال کے منصوبی ہونے پر جتنی جلدی ہو سکے باری باری سبکدوش ہونے لیکن دوبارہ انتخاب کے لئے اہل ہو گے۔

(5) ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت نامزد کوئی شخص نامزدگی کی تاریخ سے چھ سال کی مدت کے لئے اپنے عہدے پر فائز رہے گا جزا اسکے کہ اُسے مرکزی حکومت پہلے ہی اپنے عہدے سے ہٹائے اور وہ نئی نامزدگی کیلئے اہل ہوگا:

بشرطیکہ اسے ایسے بھائے جانے سے پہلے سنواری کا ایک موقعہ دیا جائے گا۔

سالانہ عام اجلاس - 13۔ کو نسل دفعہ 12 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت ہر سال انسٹی ٹیوٹ کا سالانہ عام اجلاس اپنے اراکین کے انتخاب کے لئے منعقد کرے گی یا کسی ایسے معاٹے پر بحث کرے گی جو وہ مناسب سمجھے اور انسٹی ٹیوٹ کے ایک سالانہ عام اجلاس اور اسکے اگلے اجلاس کی تاریخ کے درمیان پندرہ مہینے سے زیادہ نہیں گزریں گے:

بشرطیکہ انسٹی ٹیوٹ اپنا پہلا عام اجلاس مقررہ تاریخ سے اٹھا رہ مہینوں کے اندر منعقد کر سکے گا اور اگر ایسا عام اجلاس اس مدت کے اندر منعقد ہو جائے تو یہ انسٹی ٹیوٹ کے لئے ضروری نہیں ہوگا کہ دوسرا عام اجلاس اسی سال میں منعقد کرے:

مزید شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت موزوں و جوہات کیلئے الگی مدت کی توسعی کر سکے گی جس کے

اندر کسی عام اجلاس کا انعقاد کیا جائے۔

کونسل کا سرنو انتخاب۔ 14-(1) ضمن (2) کی توضیعات کے تابع دفعہ 12 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت کونسل کا منتخب شدہ رکن سرنو انتخاب کا اہل ہوگا لیکن متوالتر دو دفعے سے زیادہ کے لئے نہیں۔
(2) کونسل کا رکن جسے دفعہ 17 کے ضمن (1) کے تحت بطور صدر منتخب کیا گیا ہے یا کیا جاتا ہے، کونسل کے رکن کے طور پر انتخاب یا نامزدگی کا اہل نہیں ہوگا۔

انتخاب سے متعلق تنازعات کا تصفیہ۔ 15- دفعہ 12 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت انتخاب سے متعلق کسی بھی تنازع کی صورت میں ناراض شخص انتخاب کے نتائج کا اعلان ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر کونسل کو درخواست دے سکے گا جو اسے فورم کری حکومت کو ارسال کرے گی۔

ٹریبوئل کا قیام۔ 16-(1) دفعہ 15 کے تحت کوئی درخواست وصول ہونے پر مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ایک صدر نشین افسر اور دو دیگر اراکین پر مشتمل ایک ٹریبوئل قائم کرے گی تاکہ ایسے تنازعات پر فیصلہ کرے اور ایسے ٹریبوئل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
(2) کوئی شخص، —

(الف) ٹریبوئل کے صدر نشین افسر کی تقرری کیلئے اہل نہیں ہوگا جب تک وہ اندھیں لیگل سروس کا رکن نہ رہا ہو اور کم سے کم تین سال کیلئے سروس کے گریڈ I پر فائز نہ رہا ہو۔

(ب) بحیثیت رکن کی تقرری کیلئے اہل نہیں ہوگا جب تک وہ کم سے کم ایک بار پوری میعاد کیلئے کونسل کا رکن نہ رہا ہو اور جو کونسل کا موجودہ رکن نہ ہو یا جو تنازع انتخابات میں امیدوار نہ ہو؛ اور

(ج) بحیثیت رکن کی تقرری کیلئے اہل نہ ہوگا جب تک کوہ حکومت بھارت کے جوانسٹ سکریٹری کا عہدہ یا مرکزی حکومت کے تحت کسی دیگر عہدے پر جو حکومت بھارت کے جوانسٹ سکریٹری کے تزویہ اسکیل سے کم کا نہ ہو، فائز نہ ہو۔

(3) ٹریبوئل کے صدر نشین افسر اور اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط، ان کے اجلاس کی جگہ، مشاہروں اور

الاؤنسرا یے ہوئے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
 (4) ٹریبوں کے اخراجات کو نسل برداشت کرے گی۔

صدر، نائب صدر اور اعزازی سیکرٹری - 17-(1) کو نسل دفعہ 12 کے ضمن (2) کے فقرہ

(الف) میں محلہ اشخاص میں سے اپنے تین اراکین کا انتخاب اپنے پہلے اجلاس میں کرے گی جو بالترتیب اسکے صدر، نائب صدر اور اعزازی سیکرٹری ہوں گے، اور جو نہی صدر، نائب صدر یا اعزازی سیکرٹری کا عہدہ خالی ہوتا ہے، کو نسل اراکین میں سے کسی رکن کو ایسے ہی طریقے میں چنے گی:

بشر طیکہ ماہرانہ بیمه سوسائٹی کو نسل کا چیرپن اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد صدر کے طور پر اس وقت تک ایسے عہدے پر بدستور فائز رہے گا جب تک کہ اس ضمن کی توضیعات کے تحت کوئی صدر کے طور پر منتخب نہ ہو جائے۔

(2) صدر کو نسل کا چیف ایگزیکٹو فر ہو گا۔

(3) صدر، نائب صدر یا اعزازی سیکرٹری ایسی تاریخ سے دو سال کی مدت کیلئے عہدے ہر فائز رہے گا جس پر وہ پہنچا جائے بشر طیکہ وہ کو نسل کا رکن بدستور رہے۔

(4) صدر، نائب صدر اپنی میعاد کے منقضی ہونے کے باوجود، اپنے عہدے پر فائز رہے گا جب تک کہ اسکا جانشین اپنا عہدہ نہ سنبھال لے۔

(5) صدر کے عہدہ میں کوئی خالی اسمی واقع ہونے کی صورت میں نائب صدر بحیثیت صدر کے کام انجام دے گا جب تک کہ ایسی خالی اسمی پُر کرنے کے لئے دفعہ ہذا کی توضیعات کی مطابقت میں نے صدر کا انتخاب نہ ہو جائے اور وہ عہدہ نہ سنبھال لے۔

(6) جب صدر اپنے کارہائے منصی غیر حاضری، بیماری یا کسی دیگر وجہ سے انجام دینے کا اہل نہیں ہو تو نائب صدر اسکے کارہائے منصی انجام دے گا جب تک کہ صدر دوبارہ اپنی ڈیوٹی شروع نہ کرے۔

رکنیت سے استعفیٰ دینا اور اتفاقی اسمی پُر کرنا - 18-(1) کو نسل کا کوئی رکن صدر کے نام

اپنی دشمنی تحریر کے ذریعے اپنی رکنیت سے کسی بھی وقت استغفار دے سکے گا اور جب ایسا استغفار کو نسل کے ذریعے منظور اور مشتمل ہو جائے تو ایسے رکن کی نشست خالی ہو جائے گی۔

(2) دفعہ 12 کے ضمن (2) کے فقرہ (ب) کے تحت نامزد کئے گئے رکن کے علاوہ کو نسل کا کوئی رکن اپنی نشست سے دستبردار متصور ہو گا اگر اُس کو نسل کے ذریعے، کو نسل یا کو نسل کے ذریعے تشکیل دی گئی کمیٹیوں میں سے جو کا وہ رکن ہو کسی کے تین متواتر اجلاسوں سے معقول وجہ کے بغیر غیر حاضری ہونا قرار دیا گیا ہے یا کسی پیشہ و رانہ یاد گیر بد عملی کا قصور وار پایا گیا ہو اور جو مانہ کی سزا دی گئی ہو یا اگر اس کا نام، کسی وجہ سے، دفعات 24 اور 30 کی توصیعات کے تحت رجڑ سے ہٹایا گیا ہو۔

(3) کو نسل کے کسی رکن کے عہدے میں کسی انتقالی اسامی کوتازہ انتخاب یا مرکزی حکومت کے ذریعے نامزدگی کے ذریعے، جیسی بھی صورت ہو، پُر کیا جائے گا اور عہدے کو پُرد کرنے کے لئے منتخب یا نامزد شخص صرف ایسی باقی میعاد کے لئے عہدے پر فائز رہے گا جسکے لئے وہ رکن جسکی بجائہ پروہ منتخب یا نامزد ہوا تھا، اُس عہدے پر فائز رہا ہوتا:

بشرطیکہ کوئی بھی انتخاب ایسے رکن کی میعاد کے منصوبی ہونے کی تاریخ سے قبل ایک سال کے اندر واقع ہونے والی انتقالی اسامی پُرد کرنے کے لئے منعقد نہ ہو گا۔

(4) کو نسل کے ذریعے کئے گئے کسی فعل پر فقط اس لئے اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ کو نسل میں کوئی اسامی موجود ہے یا اسکی تشکیل میں کوئی خامی ہے۔

کو نسل کے کارہائے منصبی - 19-(1) اس ایک کی توصیعات کے تحت کارہائے منصبی کی انجام دہی کا فرض کو نسل میں مرکوز ہو گا۔

(2) خاص کر اور متنزد کردہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر کو نسل کے کارہائے منصبی میں حسب ذیل شامل ہونگے:-

(الف) بھرتی کے لئے امیدواروں کا امتحان منعقد کرنا اور اسکے لئے فیس کی صراحت کرنا;

(ب) رجڑ میں اندرج کیلئے اہلیتیں مصروف کرنا;

(ج) بھرتی کی اغراض کیلئے بیرونی اہلیتیں اور تربیت تسلیم کرنا;

- (د) اس ایکٹ کے تحت پیکش کی سند عطا کرنا یا عطا کرنے سے انکار کرنا؛
- (ہ) ماہرین بیمه کے بطور پیکش کرنے کے لئے اہل اشخاص کا رجسٹر مرتب کرنا اور اشاعت کرنا؛
- (و) اراکین، طالب علموں، امتحان گذار اور دیگر اشخاص پر فیض عائد کرنا اور جمع کرنا؛
- (ز) رجسٹر سے ناموں کا ہٹانا اور ہٹائے گئے ناموں کی رجسٹر میں بحالی؛
- (ح) ادارے کے اراکین کی پیشہ وار نہ اہلیتوں کی حیثیت اور معیار کو منضبط اور مرتب کرنا؛
- (ط) اراکین، بشمول طالب علم اراکین کے مشاہدے کے لئے رہنمای خطوط اجراء کرنا؛
- (ی) ریاستی یا مرکزی حکومت سے تھنے، گرانٹ، عطیات یا نذرانے حاصل کرنا اور وصیت کنندگان، عطا کنندگان یا منتقل کنندگان، جیسی بھی صورت ہو، سے میراث عطیات اور منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی حاصل کرنا؛
- (ک) دینا کے کسی حصے میں تعلیمی یا دیگر اداروں کے ساتھ، جنکے مقاصد کی یا جزوی طور پر انسٹی ٹیوٹ جیسے ہوں، اراکین کی اولادی سے اور عام طور پر ایسے طریقے میں جو کہ ائمہ مشترکہ مقاصد کے حصول کے لئے موافق ہوں، تعاون کرنا؛
- (ل) فیلوشپ، وظیفہ، انعامات اور تمتغات قائم کرنا اور عطا کرنا؛
- (م) دیگر اداروں یا انجمنوں کو جن کے مقاصد انسٹی ٹیوٹ کے جیسے ہوں تھے، گرانٹ، عطیات، نذرانے ذینا؛
- (ن) کوسل کے اراکین کے علاوہ دیگر اشخاص کی مالی امداد کے ذریعے یا ایسے کسی دیگر طریقے میں ماہرا نہ بیمه سائنس میں تحقیق کرو بے عمل لانا؛
- (س) کتب خانے کی دیکھ ریکھ اور ماہرا نہ بیمه سائنس سے متعلق کتابوں، جریدوں اور رسالوں کی اشاعت؛
- (ع) اس ایکٹ کے ذریعے عائد کردہ تابیجی اختیارات کا استعمال؛
- (ف) ایسی علاقائی کوسل یا کوسلوں کا قیام جیسا کہ وقتاً فوقتاً فیصلہ لیا جائے اور اسکے صدر دفاتر مقرر کرنا؛ اور
- (ص) تمام ایسے امور کرنا جو ادارے کے تمام مقاصد یا ان میں سے کسی ایک کے حصول کیلئے ضروری

ضمنی، یامدھوں۔

عملہ، مختانہ اور الاؤنس - 20-(1) اپنے کارہائے منصی کی کارگر انعام وہی کے لئے کوسل،۔

(الف) ایک ایگزیکٹیو ائریکٹر، ایک خزانچی اور ایسے دیگر افران اور ملازم جیسا کہ یہ ضروری سمجھے، مقرر کر سکے گی اور انکام مشاہرہ، فیں، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت مرتب کر سکے گی؛

(ب) صدر، نائب صدر، اعزازی سکریٹری اور کوسل اور اسکی کمیٹیوں کے دیگر اراکین کے الاؤنس مرتب کر سکے گی۔

(2) کوسل کا ایگزیکٹیو ائریکٹر کوسل کے اجلاسوں میں شمولیت کرنے کا حقدار ہو گا لیکن وہ رائے وہی کا مستحق نہیں ہو گا۔

کوسل کی کمیٹیاں - 21-(1) کوسل اپنے اراکین میں سے ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی اور اس میں ایسے اشخاص شامل کرے گی جو کہ انسٹی ٹیوٹ کے اراکین نہ ہوں، جیسا کہ وہ اس ایکٹ کی توضیعات کی اغراض کو رو بہ عمل لانے کے لئے ضروری سمجھے:

بشرطیکہ شامل کئے گئے اراکین کی تعداد کمیٹی کے کل اراکین کی تعداد کے ایک تہائی سے تجاوز نہ کرے۔

(2) اس دفعہ کے تحت تشکیل دی گئی ہر کمیٹی اپنا چیر مین منتخب کرے گی:
مگر شرط یہ کہ:-

(i) جب صدر ایسی کمیٹی کا رکن ہو تو وہ ایسی کمیٹی کا چیر مین ہو گا اور اسکی غیر حاضری میں نائب صدر اگر وہ ایسی کمیٹی کا رکن ہے، اسکا چیر مین ہو گا۔

(ii) جب صدر ایسی کمیٹی کا رکن نہیں ہے لیکن نائب صدر رکن ہے تو وہ اسکا چیر مین ہو گا؛
کمیٹی ایسے کارہائے منصی انعام دے گی اور ایسی شرائط کے تابع ہو گی جس کی صراحت کی جاسکے۔

کوسل کی مالیات - 22-(1) کوسل کے انتظام اور کنشروں کے تحت ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جس میں

کوںل کے ذریعے موصول تمام زرنقد کی ادائیگی (بیشمول عطیات اور گرانٹوں کے) ہوگی اور جس میں سے کوںل کے ذریعے اٹھائے گئے تمام اخراجات اور ذمہ داریاں پوری ہوں گی۔

(2) کوںل ایسی کسی زرنقدی جو وقت طور پر فنڈ کے کسی ضمانتی کھاتے میں جمع ہو، کسی سرمایہ کاری کر سکے گی جسے وہ ایسی سرمایہ کاری کے لئے مناسب ضمانت کے معادلے کے ساتھ یکساں متصور کرے اور اس پر زیادہ سے زیادہ آمدن ہو۔

تشریح:- اس ضمن کی اغراض کے لئے اصطلاح "ضمانتیں" کے وہی معنی ہونگے جو اسے دفترًا فوتھا تر میم شدہ ضمانتی معاهدے (ضابطہ بندی) ایک، 1956 کی دفعہ 2 میں تفویض کئے گئے ہیں۔

(3) کوںل آمدن حساب سے کیپیٹل حساب کا فرق کرنے والے فنڈ کے صحیح حسابات مرتب رکھے گی۔

(4) انسٹی ٹیوٹ کے سالانہ حسابات کوںل کے ذریعے سالانہ مقرر کئے جانے والے چارڑڈا کامنٹسٹ ایکٹ، 1949 کے معنی میں پریکیش کرنے والے چارڑڈا کامنٹسٹ کے ذریعے آڈٹ کے تابع ہونگے: بشرطیکہ کوںل کا کوئی بھی رکن جو کہ چارڑڈا کامنٹسٹ ہو یا کوئی شخص جو ایسے رکن کا شریک کار ہو، اس ضمن کے تحت بطور آڈیٹر منتخب ہونے کا اہل نہیں ہوگا۔

(5) ہر سال کے اختتام پر لیکن آنے والے سال کے ستمبر کے تیس ویں دن سے پہلے، جتنی جلدی قابل عمل ہو سکے، کوںل بھارت کے گزٹ میں آڈٹ شدہ حسابات کی ایک نقل اور اس سال کیلئے کوںل کی روپورٹ شائع کروائے گی اور ذمہ دکورہ حسابات اور روپورٹ کی نقول مرکزی حکومت اور انسٹی ٹیوٹ کے تمام اراکین کو اسال کی جائیں گی۔

(6) کوںل کسی فہرست بند بنک، جیسا کہ بھارتی ریزرو بنک ایکٹ، 1934 میں اسکی تعریف کی گئی ہے یا کسی سرکاری مالیاتی ادارے سے ادھار لے سکے گی،۔

(الف) فنڈ کی ضمانت یا کسی دیگر اثاثہ کی ضمانت پر جو فی الوقت اسکی ملکیت ہو، کیپیٹل حسابات میں اسکی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے کوئی رقم، یا

(ب) عارضی قرضہ یا اورڈر رافٹ کی صورت میں رواں ذمہ داریوں یا آمدن کی زیر التواصوی کو پورا کرنے کی غرض کے لئے۔

تشریح:- اصطلاح ”سرکاری مالیاتی ادارہ“ سے کمپنی آئکٹ، 1956 کی دفعہ 4 اف میں مصروفہ کوئی مالیاتی ادارہ مراد ہے۔

باب III

اراکین کار جسٹر

رجسٹر۔ 23-(1) کوئل انسٹی ٹیوٹ کے اراکین کار جسٹر مصروفہ طریقے میں مرتب رکھے گی۔

(2) رجسٹر میں انسٹی ٹیوٹ کے ہر کن کی مندرجہ ذیل تفاصیل شامل ہو گی، یعنی:-

(الف) اسکا پورا نام، تاریخ پیدائش، سکونت رہائش اور پیشہ و رانہ پتہ؛

(ب) تاریخ جس پر اسکا نام درج رجسٹر ہوا ہو؛

(ج) اسکی اہلیتیں؛

(د) آیا اس کے پاس پریش کی سند ہے؛ اور

(ه) کوئی دیگر تفاصیل جسکی صراحت کی جاسکے۔

(3) کوئل ہر سال اپریل کی پہلی تاریخ کو اراکین کی ایک فہرست ایسے طریقے میں شائع کروائے گی جیسا کہ مصروفہ کیا جائے اور اگر کسی رکن نے ایسا کرنے کے لئے استدعا کی ہو تو اسے ایسی فہرست کی ایک نقل ایسی رقم کی ادائیگی پر جو کہ مصروفہ کی جائے، بھیجے گی۔

(4) انسٹی ٹیوٹ کا ہر رکن، رجسٹر میں اسکا نام درج ہونے پر ایسی سالانہ رکنیت فیس جو کہ کوئل کے ذریعے مصروفہ کی جائے، ادا کرے گا۔

رجسٹر سے نام کا اخراج۔ 24- کوئل، حکمنامہ کے ذریعے، ادارے کے کسی رکن کا نام رجسٹر سے ہٹا سکے گی،

(الف) جو مر گیا ہو؛ یا

(ب) جب کسی سے اس بارے میں استدعا موصول ہوئی ہو؛ یا

(ج) جس نے کوئی مصروفہ رقم ادا نہیں کی ہو، جو اسے ادا کرنی مطلوب تھی؛ یا

(د) جسے، اس وقت جب اسکے نام کا اندر ارجمند میں کیا گیا ہو، دفعہ 11 میں ذکورہ ناہلیتوں میں سے کسی ایک کے تابع ہونا پایا گیا ہو یا جو اسکے بعد کسی وقت اسکے تابع ہو گیا ہو؛ یا

(ه) جو کسی دیگر وجہ سے اپنا نام رجمند میں بنائے رکھنے کا حقدار نہیں رہ گیا ہو۔

رجمند میں سرنو اندراج۔25۔ کوںل کسی رکن کا نام، جس کا نام دفعہ 24 کے فقرہ (ب)، (ج)، (د) اور

(ه) میں ذکورہ وجوہات کیلئے رجمند سے ہٹادیا گیا ہو، حکم کے ذریعے اور ایسی فیس کی ادائیگی پر ایسی شرعاً لاؤ اور ضروریات جیسا کہ صراحت کی جائے، پر مطمئن ہونے کے بعد سرنو رجمند میں درج کر سکے گی۔

باب IV-

بد عملی

تادبی کمیٹی۔26-(1) کوںل صدر نشین افسر کے طور پر کوںل کے صدر اور نائب صدر اور کوںل کے ذریعے منتخب کئے گئے کوںل کے دوار اکین اور مرکزی حکومت کے ذریعے قانون، تعلیم، اقتصادیات، کاروبار، مالیات، اکاؤنٹس یا عوامی انتظام میں مہارت رکھنے والے متاز اشخاص میں سے نامزد کئے جانے والے دوار اکین پر مشتمل ایک تادبی کمیٹی تشکیل دے گی:

بشرطیکہ کوںل جب اور جیسے وہ مناسب سمجھے اور علاقائی تادبی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی۔

(2) اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت تادبی کمیٹی تحقیقات کرنے میں ایسا ضابطہ اختیار کرے گی اور کوںل کو ایسے وقت میں روپرٹ پیش کرے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

استغاشہ ڈائریکٹر کا تقرر۔27-(1) کوںل اطلاع نامے کے ذریعے تادبی کمیٹی کی اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کوںل کو موصول کسی اطلاع یا شکایت کی تحقیقات کرنے میں مدد کے لئے ایک استغاشہ ڈائریکٹر اور دیگر ملازمین کا تقرر کرے گی۔

(2) اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت تحقیقات کرنے کی غرض سے استغاشہ ڈائریکٹر ایسا ضابطہ اختیار کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

اتحاری، کنسل، تادبی کمیٹی اور استغاثہ ڈائریکٹر کو دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہونگے۔

28- اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت تحقیقات کی غرض کے لئے اتحاری، تادبی کمیٹی اور استغاثہ ڈائریکٹر کو حسب ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت دیوانی عدالت میں مرکوز ہیں، یعنی:-

(الف) کسی شخص کو ممن جاری کرنا اور اسکو حاضر کروانا اور اس کا حلفاء بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنا؛ اور

(ج) بیان حلفی پر شہادت لینا۔

تادبی کمیٹی کی رپورٹ پر کنسل کی کارروائی۔ 29- تادبی کمیٹی سے کسی رپورٹ کے موصول ہونے پر اگر کنسل مطمئن ہو کہ ادارے کا کوئی رُکن پیشہ و رانہ یا دیگر بعد عملی کا قصور وار ہے تو وہ حجہ اسکے نتیجے درج کر گی اور دفعہ 30 کی توضیعات کے مطابق کارروائی شروع کرے گی۔

(2) اس صورت میں جب کنسل تادبی کمیٹی کی رپورٹ سے مطمئن نہیں ہے اور اسکی رائے میں اسے مزید تحقیقات کی ضرورت ہے تو وہ مزید تحقیقات کے لئے تادبی کمیٹی کو دوبارہ حوالہ کرے گی جیسا کہ کنسل کے حکم کی وساطت سے ہدایت دی جائے۔

(3) اگر کنسل کو تادبی کمیٹی کے نتیجوں سے اختلاف ہو تو وہ تادبی کمیٹی کے استغاثہ ڈائریکٹر کو ہدایت دے سکے گی یا از خود مجاز حاکم کو اپیل کرے گی۔

رُکن کو سنوائی کا موقعہ دینا۔ 30- جب کنسل کی رائے ہو کہ رُکن فہرست بند میں متذکرہ پیشہ و رانہ یا دیگر بعد عملی کا قصور وار ہے تو وہ رُکن کے خلاف کوئی حکم صادر کرنے سے پہلے اس کو سنوائی کا معقول موقعہ دے گی اور اس کے بعد مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ کارروائیاں کر سکے گی؛ یعنی:-

(الف) رُکن کو تنیج کرے؛ یا

(ب) رجڑ سے رُکن کا نام مستقل طور پر یا ایسی مدت کے لئے جیسا وہ مناسب سمجھے، ہٹائے؛

(ج) ایسا جرمانہ حاصل کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کے لئے "انشی ثبوت کا رکن" میں ایسا شخص شامل ہے جو مبینہ بدلی کے دن ادارے کا رکن تھا اگرچہ جانچ کے وقت وہ ادارے کا رکن نہ رہا ہو۔

پیشہ و رانہ یادگیر بدلی کی تعریف-31- اس ایکٹ کی اغراض کے لئے اصطلاح "پیشہ و رانہ یادگیر بدلی" میں فہرست بند میں وضع کیا گیا کوئی فعل یا ترک فعل شامل متصور ہو گا لیکن کسی دیگر حالات کے تحت اس دفعہ میں کوئی بھی امر کسی رکن کے رویہ کی جانچ کرنے کے لئے تابی کمیٹی یا استغاثہ افسر کو عطا کئے گئے اختیارات یا فرائض کو مدد و کرنے یا گھٹانے سے تعبیر نہیں کیا جائے گا۔

باب ۷

اپلیں

اپلی اتحاری کی تشکیل-32- چارڑا کاؤنٹیس ایکٹ، 1949 کی دفعہ 22 الف کے مضمون (1) کے تحت تشکیل دی گئی اپلی اتحاری اس روبدل کے تالیع اس ایکٹ کی اغراض کے لئے اپلی اتحاری متصور ہو گی کہ مندرجہ مضمون کے فقرہ (ب) کی جگہ پر مندرجہ ذیل فقرہ رکھا گیا ہو، یعنی:-

"(ب) مرکزی حکومت اعلان نامے کے ذریعے ایسے اشخاص میں سے جو کم سے کم ایک پوری مدت کے لئے ماہر نیہاد ادارے کی کوئی کوشش کے رکن رہ چکے ہوں، اور جو کوئی کوشش کے موجودہ اراکین نہ ہوں، دو جزو قیمت رکن مقرر کرے گی۔"

اتھاری کے اراکین کا میعاد عہدہ-33- کوئی شخص رکن پئنے جانے کے بعد اس تاریخ سے جب وہ اپنا عہدہ سنبھالے، تین سال تک اپنے عہدے پر فائز رہے گا یا جب تک کہ وہ ستر سو سال کی عمر پوری کرے ان میں جو بھی پہلے واقع ہو۔

اراکین کے الاونسز، شرائط ملازمت اور اتحارٹی کا طریق کاروغیرہ۔

34- چارڑڈا کاؤنٹیشن ایکٹ، 1949 کی دفعہ 22 ج، دفعہ 22 داور دفعہ 22 و کی توضیعات، اسکے چیرپسن اور اراکین کے الاونسز اور میعاد اور شرائط ملازمت کی نسبت اتحارٹی پر اور اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصی کی انجام دہی میں ویسے ہی لاگو ہونے گے جیسا کہ وہ چارڑڈا کاؤنٹیشن ایکٹ، 1949 کے تحت کارہائے منصی کی انجام دہی میں لاگو ہوتے ہیں۔

اتھارٹی کے افسران اور دیگر عملے۔ 35-(1) کوسل اتحارٹی کو ایسے افسران اور عملے کے دیگر اراکین دستیاب رکھے گی جو کہ اتحارٹی کے کارہائے منصی کی کارگر انعام دہی کے لئے ضروری ہوں۔
 (2) اتحارٹی کے افسروں اور دیگر عملے کے اراکین کے مشاہرے، الاونس اور ملازمت کی شرائط ایسی ہوں گی جن کی صراحةت کی جاسکے۔

اتھارٹی کو اپیل۔ 36-(1) کوسل کے کسی حکم سے ناراض ادارے کا کوئی زکن جس پر دفعہ 30 میں محوالہ سزاوں میں سے کوئی سزا عائد کی گئی ہو، اس تاریخ سے نوے دنوں کے اندر جس پر اسے حکم کی اطلاع دی گئی ہو، اپیل دائر کر سکے گا:

بشرطیکہ اتحارٹی نوے دنوں کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد بھی کسی ایسی اپیل کو داخل کر سکے گی اگر وہ مطمئن ہو کہ وقت پر اپیل دائر کرنے کی معقول وجہ تھی۔
 (2) اتحارٹی کسی معاملے کا ریکارڈ طلب کرنے کے بعد دفعہ 30 کے تحت کوسل کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم کی نظر ثانی کر سکے گی اور۔

(الف) حکم کی توثیق، روبدل یا مسترد کر سکے گی؛
 (ب) کوئی سزا عائد کر سکے گی یا حکم کے ذریعے عائد سزا اؤٹم یا اس میں کسی یا اضافہ کر سکے گی؛
 (ج) ایسی مزید تحقیقات کے لئے معاملہ تادبی کمیٹی کو واپس بھیج سکے گی جیسا کہ معاملے کے حالات میں اتحارٹی مناسب خیال کرے؛ یا

(د) ایسا دیگر حکم صادر کر سکے گی جیسا کہ اتحارثی مناسب سمجھے:
بشرطیکہ اتحارثی ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے متعلقہ فریقین کو سنواری کا ایک موقعہ دے گی۔

باب VI سزا میں

رکن وغیرہ ہونے کا غلط دعویٰ کرنے کے لئے سزا - 37- دفعہ 10 کی توجیمات کے تابع
کوئی بھی شخص جو —

(الف) انسٹی ٹیوٹ کا رکن نہ ہوتے ہوئے،

(ا) ظاہر کرے کہ وہ دفعہ 7 میں متذکرہ کسی بھی طریقے میں انسٹی ٹیوٹ کا رکن ہے؛ یا

(ii) ”ماہر بیمه“ نام کا استعمال کرے؛ یا

(iii) اپنے نام کے ساتھ حروف ”AIAI“ یا ”FIAI“ کا استعمال کرے؛ یا

(iv) کسی ماہر بیمه کا پیشہ اختیار کرے؛

(ب) انسٹی ٹیوٹ کا رکن ہوتے ہوئے لیکن پریکٹس کی سند نہ رکھتا ہو، ظاہر کرے کہ وہ پریکٹس میں ہے یا
بطور ماہر بیمه پریکٹس کرتا ہے،

پہلے اثبات جرم پر جرمانے کا جو کہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اور بعد ازاں اثبات جرم پر سزاۓ قید
جو کہ ایک سال تک کی ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ دو لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کا مستوجب ہو گا۔

انسٹی ٹیوٹ کے نام کا استعمال اور ماہر ائمہ بیمه سائنس کی سند وغیرہ عطا کرنے کے لئے سزا۔

- 38 - (1) بجز اسکے کہ اس ایکٹ میں دیگر طور پر تو ضیع کی گئی ہو، کوئی بھی شخص —

(الف) ایسے نام اور مشترکہ مہر جو انسٹی ٹیوٹ کی مشترکہ مہر یا نام سے مماثلت رکھتی ہو یا اس سے اتنی ملتی
جلتی ہو کہ عوام کو دیکھنے کا احتیال ہو، استعمال نہیں کرے گا؛

- (ب) کوئی ایسی ڈگری، ڈپلہ مایا سٹیکیٹ یا کوئی نام عطا نہیں کرے گا جس سے انسٹی ٹوٹ کے کسی زکن کی طرح ماہرانہ بیمه میں رتبہ، کسی الہیت یا صلاحیت کا حصول ظاہر ہو یا ظاہر ہونا معلوم ہو؛ یا (ج) کسی بھی طریقے میں ماہرین بیمه کے پیشے کو منضبط کرنا مطلوب کرے گا۔
- (2) ضمن (1) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی شخص، دیگر کارروائیوں کو مضرت پہنچانے بغیر جو کہ اسکے خلاف کی گئی ہوں، جرم نے کا مستوجب ہوگا؛ جو پہلے اثبات جرم پر پچاس ہزار روپے اور مابعد اثبات جرم پر قید کی سزا جو ایک سال تک کی ہو سکتی ہے یا جرم انہ جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یادوںوں سزا میں۔
- (3) اس دفعہ میں مندرج کوئی بھی امر قانون کے ذریعے قائم کردہ کسی یونیورسٹی یا دیگر ادارے یا انسٹی ٹوٹ سے متعلق کسی جماعت پر لگاؤ نہیں ہوگا۔

- کمپنیاں ماہرانہ بیمه پر یکیش میں مصروف نہیں ہوں گی۔ (1) کوئی بھی کمپنی چاہے وہ بھارت یا کہیں اور سندر یافتہ جماعت بنی ہو، ماہرین بیمه کی پر یکیش نہیں کرے گی۔
- (2) ضمن (1) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے والی کوئی بھی کمپنی پہلے اثبات جرم پر جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور مابعد اثبات جرم پر جرمانہ جو چھپیں (25) ہزار روپے تک ہو سکتا ہے کی سزا کی مستوجب ہو گی۔

نااہل شخص دستاویز پر دستخط نہیں کریگا۔ (1) انسٹی ٹوٹ کے فلوزکن سے مختلف کوئی بھی شخص پر یکیش میں ماہری بیمه یا ایسے ماہرین بیمه کی فرم کی طرف سے کسی دستاویز پر اپنی یا اسکی پیشہ و رانہ صلاحیت میں دستخط نہیں کریگا۔

- (2) ضمن (1) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی شخص کسی دیگر کارروائی جو اسکے خلاف کی جاسکتی ہے، کو مضرت پہنچانے بغیر پہلے اثبات جرم پر جرمانہ کی سزا کا جو 50 ہزار روپے تک ہو سکتی ہے، اور

کسی مابعد اثبات جرم پر سزاۓ قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یادوں سزاۓ کامستوجب ہو گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم - 41-(1) اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کرنے والا شخص اگر کمپنی ہے تو کمپنی کے ساتھ ساتھ ہر ایک شخص جو ارتکاب جرم کے وقت کمپنی کا کام کاچ چلانے نیز کمپنی کا مگر ان تھا اور کمپنی کا ذمہ دار تھا جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اسکے خلاف کارروائی کی جائے گی اور خبہ سزا دی جائے گی:

بشرطیکہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو سزاۓ کامستوجب نہیں ٹھہراۓ گا اگر وہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اسکی علمیت کے بغیر ہوا تھا اُنسنے ایسے جرم کو روکنے کے لئے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب ڈائریکٹر، فیجر، سکریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا انکی غفلت سے منسوب ہے تو ایسا ڈائریکٹر، فیجر، سکریٹری یا دیگر افسر بھی اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اسکے خلاف خبہ کارروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی۔

لشرونج:- اس دفعہ کی اغراض کے لئے:-

- (الف) ”کمپنی“ سے مراد سندیافتہ جماعت ہے اور اس میں فرم یا افراد کی انجمن شامل ہے؛ اور
- (ب) کسی فرم کی نسبت ”ڈائریکٹر“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

استغاثہ کی منظوری - 42- اس ایکٹ کے تحت کوئی نسل یا مرکزی حکومت کے حکم کے ذریعے یا حکم کے تحت کی گئی شکایت کے بغیر کسی بھی شخص کے خلاف استغاثہ نہیں کیا جائے گا۔

باب VII

کو اٹی جائزہ بورڈ

کو اٹی جائزہ بورڈ کا قیام۔ 43-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے ایک کو اٹی جائزہ بورڈ تشکیل دے گی جو ایک چیر مین اور زیادہ سے زیادہ چار ارکان پر مشتمل ہو گا:

بشرطیکہ ایسی صورت میں، اگر بورڈ دوارا کین سے تشکیل دیا جائے تو ان میں سے ایک ایک بالترتیب کو نسل اور مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے گا۔

(2) بورڈ کے چیر پرمن اور ارکین کو قانون، تعلیم، اقتصادیات، کاروبار، مالیات، اکاؤنٹنیشی اور عوامی انتظامیہ کے شعبے میں تجربہ کرنے والے ممتاز اشخاص میں سے مقرر کیا جائے گا۔

(3) بورڈ کے دوارا کین کو نسل کے ذریعے نامزد کئے جائیں گے اور دیگر دوارا کین کو مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے گا۔

بورڈ کے کارہائے منصبی۔ 44۔ بورڈ مندرجہ ذیل کارہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:-

(الف) انسٹی ٹیوٹ کے ارکین کے ذریعے فراہم کردہ خدمات کے لئے معیار مقرر رکھنا؛

(ب) پشوپی ماہرانہ یہ آٹھ خدمات کے انسٹی ٹیوٹ کے ارکین کے ذریعے فراہم کردہ خدمات کی کو اٹی کا جائزہ لینا؛ اور

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے ارکین کی رہنمائی کرنا تاکہ خدمات کی کو اٹی کو بہتر بنایا جائے اور کئی قانونی اور دیگر ضابطہ کاری ضروریات کو پورا کیا جائے۔

بورڈ کا طریق کار۔ 45۔ بورڈ اپنی نشتوں میں اور کارہائے منصبی کی انجام دہی میں ایسا طریق کاراپنا گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

بورڈ کے چیرپرسن اور ارائیں کی قیود و شرائط۔ 46۔ بورڈ کے چیرپرسن اور ارائیں کی ملازمت کی قیود و شرائط، ان کی نشتوں کی بجائے، مشاہدہ اور الاؤنس ایسے ہوئے گے جو مقرر کئے جائیں۔

بورڈ کے اخراجات۔ 47۔ بورڈ کے اخراجات کو نسل کے ذریعے اٹھائے جائیں۔

باب-VIII

**سو سائیوں کی رجسٹری ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ بھارت کی ماہرانہ
بیمه سوسائٹی کا تحلیل ہونا۔**

بھارت کی ماہرانہ بیمه سوسائٹی کی تحلیل۔ 48۔ مقرر تاریخ پر، —

(الف) سوسائٹی جو سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 اور بھی پلک ٹرست ایکٹ، 1950 کے تحت رجسٹرڈ بھارت کی ماہرانہ بیمه سوسائٹی کے نام سے موسم سوسائٹی ہے، تحلیل ہو جائے گی اور اسکے بعد کوئی بھی شخص تحلیل شدہ سوسائٹی یا کسی افسر کے خلاف بحثیت ایسے افسر کے کوئی قانونی کارروائی نہیں کرے گا نہ حق جتائے گا نہ کوئی دعویٰ یا مطالبه کرے گا سوائے تب جب کہ اس ایکٹ کی توضیعات کے اطلاق کے لئے ضروری ہوگا؛

(ب) تحلیل شدہ سوسائٹی کا یا اس کی نسبت ہر زکن کا حق ختم ہو جائے گا اور اسکے بعد سوسائٹی کا کوئی زکن سوسائٹی کی نسبت نہ کوئی قانونی کارروائی کرے گا نہ حق جتائے گا نہ کوئی دعویٰ یا مطالبه کرے گا سوائے جیسا کہ اس ایکٹ میں توضیع کی گئی ہو۔

تحلیل شدہ سوسائٹی کے ملازمین کی نسبت توضیعات۔ 49۔ (1) تحلیل شدہ سوسائٹی میں برسروزگار اور اس ایکٹ کے آغاز سے عین قبل اپنا روزگار جاری رکھنے والا ہر شخص ایسے آغاز پر انسٹی ٹیوٹ کا ملازم بن جائے گا اور سبکدوشی فوائد کی بابت انھیں شرائط و قیود پر اور انھیں حقوق اور مراعات کے ساتھ اپنے عہدے پر فائز یا ایسی مدت تک ملازمت میں رہے گا جیسا کہ اس نے تحلیل شدہ سوسائٹی کے تحت اسے اپنے پاس رکھا ہوتا اگر یہ ایکٹ پاس نہ کیا گیا ہوتا اور اس وقت تک ایسا جاری رہے گا جب تک انسٹی ٹیوٹ میں انکی ملازمت ختم نہ کی جائے یا جب تک کہ ان شرائط اور قیود کو ایسے ادارے کے ذریعے باضابطہ طور پر تبدیل نہ کروایا جائے۔

(2) صنعتی تازیعات ایکٹ، 1947 یا فی الوقت نافذ اعلیٰ کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود کسی ادارے کو، تحلیل شدہ سوسائٹی میں کسی ملازم کی خدمات کی منتقلی، کسی ایسے ملازم کو اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت کسی معاوضے کا حق دار نہیں بنائے گی اور نہ ہی ایسا کوئی دعویٰ کسی عدالت، ہریبول یا دیگر احکامی میں دائر ہوگا۔

باب-IX

متفرق

ماہرینہ کے ذریعے ایک سے زائد فاتر کی دلکشی کیجھ۔ 50۔ (1) جب پریکٹس میں ماہرینہ یا ایسے ماہرین یہ کسی فرم کے بھارت کے اندر یا بھارت سے باہر ایک سے زائد فاتر ہوں تو ایسا ہر ایک دفتر انسٹی ٹیوٹ کے ایک فیلوڑ کن کی علیحدہ گرانی میں ہوگا: بشرطیکہ کوئی موزوں معاملات میں اس ضمن کے عمل سے پریکٹس میں کسی ماہرینہ یا ایسے ماہرین یہ کسی فرم کو مستثنی رکھ سکے گی۔

(2) پریکٹس میں ماہرینہ یا ایسے ماہرین یہ کسی فرم جو دو سے زائد فاتر کی دلکشی کر رہی ہو، کوئی کوئی فاتر اور گمراں شخص کی ایک فہرست بھیجے گی اور کوئی کو اس سے متعلق کسی بھی تبدیلی سے مطلع رکھے گی۔

عمل و عمل - 51۔ (1) جب مرکزی حکومت کے ذریعے سرکاری گزٹ میں اس سلسلے میں مشہر کیا گیا

کوئی ملک، بھارتی سکونت کے اشخاص کو انسٹی ٹیوٹ کے مانند کسی ادارے کے اراکین یا ماہرین یہیہ کے پیشے کی پریکٹس کرنے سے باز رکھے یا انکو اس ملک میں ناجائز امتیاز برتنے کے تابع رکھے تو ایسے کسی ملک کا کوئی بھی شخص بھارت میں انسٹی ٹیوٹ کا رکن یا ماہر یہیہ کے پیشے کی پریکٹس کرنے کا حقدار نہیں ہو گا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کے تابع کو نسل ایسی شرعاً اظہاً، اگر کوئی ہوں، کی صراحت کر سکے گی، جن کے تابع ماہر انہ یہ سائنس سے متعلق غیر ملکی اہلیتیں رجسٹر میں اندرج کی غرض سے تسلیم کی جائیں گی۔

مرکزی حکومت کا ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔ 52۔ (1) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے مرکزی حکومت وقتاً تو قتاً کو نسل کو ایسی عام یا خاص ہدایات دے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور کو نسل اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں ان ہدایات پر عمل کرے گی۔

(2) اگر مرکزی حکومت کی رائے میں، کو نسل ضمن (1) کے تحت جاری ہدایات کو موثر بنانے میں مستقل طور پر کوتا ہی کرتی ہے تو یہ کو نسل کو سنوائی کا ایک موقعہ دینے کے بعد اطلاع نامے کے ذریعے کو نسل کو تحلیل کر سکے گی، جسکے بعد اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں ایک نئی کو نسل تشکیل دی جائے گی جو ایسی تاریخ سے موثر ہو گی جیسا کہ مرکزی حکومت طے کرے۔

(3) جب مرکزی حکومت نے ضمن (2) کے تحت کو نسل تحلیل کرنے کیلئے اطلاع نامہ اجراء کیا ہو تو یہ اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں نئی کو نسل کی تشکیل کو زیر انوار کھٹکتے ہوئے، کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کو کو نسل کے امور کا انتظام سنبھالنے اور ایسے کارہائے منصبی انجام دینے جیسا کہ اطلاع نامے میں ذکر کیا جائے، کامجاز بناسکے گی۔

نیک نیتی سے کئے گئے فعل کا تحفظ۔ 53۔ اس ایکٹ یا کسی قاعدہ، ضابطہ، اطلاع نامہ، ہدایت یا اسکے تحت کسی حکم کے تابع کئے گئے یا کئے جانے کے لئے مقصود کسی امر کیلئے مرکزی حکومت یا کو نسل یا تادبی کمیٹی یا ٹریبون یا اتحاری یا بورڈ یا استغاشہ ڈائریکٹر یا اس حکومت، کو نسل، کمیٹی ٹریبون، اتحاری یا بورڈ کے کسی افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاشہ یا قانونی کارروائی دائر نہیں ہو گی۔

اراکین وغیرہ سرکاری ملازم ہونگے۔ 54۔ اتحارٹی، ٹریوٹ اور بورڈ کے چیرپرن، صدر شین افسر، اراکین اور دیگر افسران اور ملازمین، اور استغاشہ ڈائریکٹر، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنی میں سرکاری ملازم متصور ہونگے۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ 55۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات پر عملدرآمد کے لئے قواعد بناسکے گی۔

(2) خاصکر اور متذکرہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت کوئی کمیٹی کے ذریعے انتخاب اور نامزدگی کا طریقہ؛

(ب) دفعہ 16 کے ضمن (3) کے تحت صدر شین افسر اور ٹریوٹ کے اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط، اجلاس کی جگہ اور انکو دیئے جانے والے مشاہرے اور الائنسز؛

(ج) دفعہ 26 کے ضمن (2) کے تحت تادبی کمیٹی کے ذریعے تحقیقات کا طریق کار اور پورٹ پیش کرنا؛

(د) دفعہ 27 کے ضمن (2) کے تحت استغاشہ ڈائریکٹر کے ذریعے تحقیقات کا طریق کار؛

(ه) کوئی فعل یا ترک فعل جو دفعہ 31 کے تحت پیشہ و رانہ بد عملی کے طور پر معین کیا جائے؛

(و) دفعہ 45 کے تحت بورڈ کے ذریعے اپنے اجلاسوں میں اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنائے جانے والے طریق کار؛ اور

(ز) دفعہ 46 کے تحت بورڈ کے چیئرمین اور اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط۔

ضوابط بنانے کا اختیار۔ 56۔ (1) کوئی سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اور ماقبل اشاعت کے تابع اس ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کے لئے ضوابط بناسکے گی۔

(2) خاصکر اور متذکرہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام امور یا

ان میں سے کسی امر کے لئے توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے نقرہ جات (ب)، (ج) اور (د) کی اغراض کے لئے امتحان اور تربیت;

(ب) دفعہ 6 کے ضمن (3) کے تحت درخواست دینے کا طریقہ;

(ج) دفعہ 6 کے ضمن (3)، دفعہ 9 کے ضمن (2)، دفعہ 19 کے ضمن (2) کے نقرہ (الف)،

دفعہ 23 کے ضمن (4) کے تحت قبل ادا فیں؛

(د) طریقہ جس میں دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت اعزازی رکن پختا جائے گا؛

(ه) شرائط و قیود جن پر دفعہ 8 کے ضمن (2) کے تحت کسی ملحق رکن کو داخل کیا جائے گا؛

(و) دفعہ 8 کے ضمن (3) کے تحت کسی طالب علم رکن کے داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت؛

(ز) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت پیش کی سند کے لئے مطلوبہ اہلیتیں اور فارم جس میں ضمن (2) کے تحت کوئی درخواست دی جاسکے گی؛

(ح) دفعہ 19 کے ضمن (2) میں مندرجہ اپنے کارہائے منصی کی انجام دہی کے لئے کوئی ذریعہ

کام کا ج;

(ط) دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت ملازمت کی قید و شرائط؛

(ی) دفعہ 21 کے ضمن (3) کے تحت کمیٹیوں کے کارہائے منصی اور شرائط؛

(ک) طریقہ جس میں دفعہ 23 کے ضمن (1) اور (2) کے تحت انسٹی ٹیوٹ کا رجسٹر اور دیگر تفصیلات مرتب کی جائیں؛

(ل) طریقہ جس میں دفعہ 23 کے ضمن (3) کے تحت انسٹی ٹیوٹ کے ارکین کی سالانہ فہرست شائع کی جاسکے گی؛

(م) دفعہ 25 کے تحت رجسٹر میں سرو اندر اج کے لئے شرائط اور ضروریات اور فیس کی ادائیگی؛

(ن) دفعہ 35 کے ضمن (2) کے تحت انتہائی کے افران اور دیگر ارکین کی تنخواہیں، الاؤنسز اور ملازمت کی شرائط؛

(س) شرائط جن کے تابع دفعہ 51 کے ضمن (2) کے تحت غیر ملکی اہلیتیں تسلیم کی جاسکیں گی؛

(ع) کوئی دیگر معاملہ جو اس ایکٹ کے تحت مطلوب ہو یا مقرر کیا جائے؛

ضوابط بنانے یا ترمیم کرنے کے لئے ہدایات جاری کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔

57-(1) جب مرکزی حکومت ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھ تو وہ تحریری حکم کے ذریعے کوںسل کو کوئی ضابط بنانے یا پہلے سے بنائے گئے ضابط کی ترمیم یا تنفس ایسی مدت کے اندر کرنے کی ہدایت دے سکے گی جیسا کہ صراحةً کی جائے:

(2) اگر کوںسل مصروف مدت کے اندر ایسے حکم کی تعییں کرنے میں ناکام رہے یا غفلت بر تے تو مرکزی حکومت از خود ضوابط بنائے گی یا کوںسل کے ذریعے مرتب کئے گئے ضوابط کی ترمیم یا تنفس کر سکے گی۔

قواعد اور ضوابط پیش کرنا۔58- اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اور ضابط بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا، اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد آنے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں، یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے یا ضابطے کو نہ بانا چائے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا ضابط ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدی اس قاعدے یا ضابطے کے تحت مقبول کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہ پہنچائے گی۔

دشواریاں رفع کرنے کا اختیار۔59- (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آئے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع حکم نامہ کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہو اور دشواری کو رفع کرنے کیلئے اسے ضروری معلوم ہوں: مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے 2 سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت ایسا کوئی حکم صادر نہیں ہو گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم اسکے صادر ہونے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

فہرست بند

(دفعہ 31 ملاحظہ ہو)

حصہ 1

پریکٹس والے انسٹی ٹیوٹ کے اراکین کی نسبت پیشہ و رانہ بد عملی

پریکٹس میں کوئی ماہر بیمه پیشہ و رانہ بد عملی کا قصور وار متصور ہو گا اگر وہ۔

- (1) اپنے نام سے کسی شخص کو بحیثیت ماہر بیمه پریکٹس کرنے کی اجازت دے بجز اسکے کہ ایسا شخص بھی پریکٹس میں ماہر بیمه ہو اور اسکی شرکت داری میں ہو یا اس نے روزگار دیا ہو؛ یا
- (2) کسی ملازم کو مختنانے کی صورت میں ادا بیگی کرے، انسٹی ٹیوٹ کے کسی رکن یا کسی شرکت داریا کسی سبکدوش شرکت داری متوافق شرکت دار کے قانونی قائم مقام کے بغیر کسی شخص کو پالوا سطہ یا بلا واسطہ فیس یا اپنے پیشہ و رانہ کاروبار میں کوئی حصہ، کمیشن یا دلالی ادا کرے یا ادا کرنے کی اجازت دے یا ادا کرنے پر اتفاق کرے یا اجازت دے؛ یا
- (3) پریکٹس میں ماہر بیمه یا بھارت سے باہر سکونت پذیر شخص سے مختلف کسی شخص کے ساتھ شرکت اختیار کرے جو، اگر اسکی رہائش یہ دون ملک نہ ہوتی، دفعہ 6 کے ضمن (1) کے نفرہ (ج) کے تحت بحیثیت رکن کے داخل ہونے کا حقدار ہوتا یا جسکی اہلیتوں کو ایسی شرکت داری کی اجازت دہی کی غرض سے مرکزی حکومت یا کوئی دیگر ادارے کے ذریعے تسلیم کیا جاتا ہو، مگر شرط یہ کہ ماہر بیمه بھارت کے اندر اور بھارت سے باہر دونوں ہی صورتوں میں شرکت داری کے کاروبار کی فیس یا منافعوں میں حصہ بانٹتا ہو؛ یا
- (4) کسی شخص جو ایسے ماہر بیمه کا ملازم نہ ہو یا جو اس کا شرکت دار ہونے کا اہل نہ ہو، کی خدمات کی وساحت سے یا ایسے طریقوں سے جو ماہر بیمه کیلئے کھلے نہ ہوں، کوئی پیشہ و رانہ کاروبار حاصل کرئے؛ یا
- (5) تحریری طور پر مقبل اطلاع دئے بغیر ماہر بیمه کی حیثیت سے کوئی کام تسلیم کرے جو سابقہ طور پر کسی دوسرے ماہر بیمه کے پاس تھا؛ یا
- (6) کسی پیشہ و رانہ ملازمت کی نسبت فیس جو منافع کی شرح پر مبنی ہو یا جو ایسی ملازمت کی تجاویز یا نتاں پر

- مشروط ہو، عائد کرنے کی پیش کرے یا قبول کرے یا قبول کرنے کی پیش کرے، مساوئے اسکے جسکی اجازت ایکٹ مذہبیں بنائے گئے کسی ضابطے کے تحت دی گئی ہو؛ یا
- (7) ماہر بیمه کے پیشہ کو چھوڑ کر کسی دیگر کاروبار یا پیشہ میں مصروف رہے، جو اسکے کو نسل کے ذریعے ایسا مصروف رہنے کی اجازت دی جائے۔
- بشرطیکہ اس میں درج کوئی بھی امر ماہر بیمه کو کسی کمپنی کے ڈائریکٹر بننے سے غیر مستحق نہیں بنائے گا؛ یا
- (8) بحیثیت ماہر بیمه کے کسی دیگر پریش میں ماہر بیمه کے پاس سابقہ طور پر کسی عہدہ کو ایسی شرائط پر قبول کرے جو کہ کم اجرت پر کام کرنے کی شُل اقتیا کرے؛ یا
- (9) پریش میں انسٹی ٹیوٹ کارکن نہ ہوتے ہوئے کسی شخص کو یا اس کا شراکت دار نہ ہوتے ہوئے کسی رکن کو اسکی طرف سے یا اسکی فرم کی طرف سے کسی مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ پر دستخط کرنے کی اجازت دے؛ یا
- (10) اپنے مولک جس نے اس طرح اسے کام میں لگایا ہو، میں مختلف کسی شخص کو، اس مولک کی رضامندی کے بغیر یا اس سے برعکس جو فی الوقت نافذ اعمل کسی قانون میں مطلوب ہو، اپنے پیشہ و رانہ ملازمت کے دوران حاصل شدہ اطلاع کا انکشاف کرے؛ یا
- (11) اپنے نام پر یا اپنی فرم کے نام پر مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ کی تصدیق کرے یا پیش کرے، جو اسکے کرایے گوشوارہ اور متعلقہ ریکارڈ کی جانچ اسی کے ذریعے یا اسکی فرم کے کسی شراکت دار یا ملازم کے ذریعے یا پریش میں کسی دوسرے ماہر بیمه کے ذریعے کی گئی ہو؛ یا
- (12) کسی کاروبار یا کسی اٹرپرائز جس میں وہ، اسکی فرم یا اسکی فرم کا شراکت دار کوئی حقیقی مفاد رکھتا ہو، میں اپنی رائے، مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ کا اظہار کرے، جو اسکے کہ اس نے اپنی رپورٹ میں مفاد کا بھی انکشاف کیا ہو؛ یا
- (13) مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ میں اسے معلوم اہم امر کا انکشاف کرنے میں ناکام ہو جائے جبکہ پیشہ و رانہ حیثیت میں ایسی مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ کو گمراہ کن نہ بننے دینے میں ایسی مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ میں اس کا انکشاف ضروری بن جاتا ہے؛ یا

- (14) مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ جس میں وہ پیشہ ور انہ حیثیت سے دوچھی رکھتا ہو، میں ظاہر ہونے والا اسے معلوم بنیادی غلط بیانی کی رپورٹ دینے میں ناکام ہو جائے؛ یا
- (15) اپنے پیشہ ور انہ فرائض کی انجام دہی میں صریحاً لاپرواہ رہے؛ یا
- (16) اُسکے ذریعے یا اسکی جانب سے تیار کردہ مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ میں درج کسی امر کے بارے میں رائے قائم کرنے کے جواز کو پیش کرنے کیلئے معقول اطلاع حاصل کرنے میں ناکام رہے؛ یا
- (17) اُسکے ذریعے یا اسکی جانب سے تیار کردہ کسی مالیتی رپورٹ یا مالیاتی گوشوارہ میں ان حالات پر قبل اطلاق عام طور پر قبول طریق کاریا پیشہ ور انہ کام سے کسی بنیادی انحراف کی طرف توجہ طلب کرنے میں ناکام رہے۔

II حصہ

ملازمت میں انسٹی ٹیوٹ کے اراکین کی نسبت پیشہ ور انہ بد عملی

انسٹی ٹیوٹ کا رکن (سوائے پریکش رکن کے) پیشہ ور انہ بد عملی کا قصور و ارتتصور ہو گا اگر وہ کسی کمپنی، فرم یا شخص کا ملازم ہوتے ہوئے۔

- (1) اُسکے ذریعے ذمہ لئے گئے روزگار کی یافت میں سے کسی شخص کو با الواسطہ یا بالواسطہ کوئی حصہ ادا کرے یا ادا کرنے کی اجازت دے یا ادا کرنے پر آمادہ کرے؛ یا
- (2) کمیشن یا بخشش کی صورت میں فیس، ہمنافع، جات یا مفاداٹ کا کوئی حصہ قبول کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو جائے؛ یا
- (3) اپنی ملازمت کے دوران حاصل شدہ خفیہ اطلاع ظاہر کرے یا سوائے جیسا اور جس وقت قانوناً مطلوب ہو یا سوائے جیسا کہ اُسکے آجر کے ذریعے اجازت دی گئی ہو۔

حصہ III

عام طور پر انسٹی ٹیوٹ کے اراکین کی نسبت پیشہ و رانہ بد عملی

انسٹی ٹیوٹ کا رکن چاہے پریکٹس میں ہو یا نہ ہو، پیشہ و رانہ بد عملی کا مجرم متصور ہوگا؛ اگر وہ،۔

- (1) کونسل کو پیش کئے جانے والے کسی گوشوارے، بیانات یا فارم میں کوئی تفاصیل، جانتے ہوئے کہ یہ غلط ہیں، شاہل کرے؛ یا
- (2) انسٹی ٹیوٹ کا فیلور کن نہ ہوتے ہوئے خود ہی انسٹی ٹیوٹ کے فیلور کن کے بطور کام کرے؛ یا
- (3) کونسل یا اسکی کمیٹیوں میں سے کسی کمیٹی کے ذریعے مطلوب اطلاع بھم نہیں کرے یا چاہی گئی ضروریات کی تعیین نہ کرے؛ یا
- (4) اس ایکٹ کی کسی توضیعات یا اسکے تحت بنائے گئے ضوابط یا دادعہ 19 کے ضمن (2) کے فقرہ (ا) کے تحت کونسل کے ذریعے جاری شدہ کسی بھی رہنمای خطوط کی خلاف ورزی کرے؛ یا
- (5) کسی ایسے دیگر فعل یا ترک فعل کا قصور وار ہوجسیا کر کونسل کے ذریعے مصروف کیا جائے۔

حصہ IV

عموماً انسٹی ٹیوٹ کے رکن کی نسبت دیگر بد عملی

انسٹی ٹیوٹ کا کوئی رکن، چاہے پریکٹس میں ہو یا نہ ہو، دیگر بد عملی کا قصور وار متصور ہوگا اگر،۔

- (الف) (1) وہ کسی دیوانی یا فوجداری عدالت کے ذریعے کسی جرم کا قصور وار ظہر ایا گیا ہو جو ایسی مدت کیلئے جو چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے، کی سزاۓ قید کا مستوجب ہو؛
 - (2) کونسل کی رائے میں اپنے عمل کی وجہ سے پیشہ یا انسٹی ٹیوٹ میں بدنامی پیدا کرے چاہے اسکے پیشہ و رانہ کام سے متعلق ہو یا نہ ہو؛
- (ب) وہ کسی دیوانی یا فوجداری عدالت کے ذریعے کسی جرم کا قصور وار ظہر ایا گیا ہو جو چھ ماہ سے متجاوز مدت کی سزاۓ قید کا مستوجب ہو۔